Lesson 1: Hijr (Ayaat 1- 50): Day 1

سُوۡرَۃُ الحِجر کی تفسیر

رکوعاتها ٦	١٥ سُوۡرَۃُ الۡحِجۡرِ مَکِّیَّۃٌ ٥٤	اٰیاتها ٩٩

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ قف تِلۡکَ اٰیٰتُ الۡکِتٰبِ وَ قُرۡاٰنٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۱﴾

مُّبِیۡنٍ	قُرۡاٰنٍ	وَ	الۡکِتٰبِ	اٰیٰتُ	تِلۡکَ	الٓرٰ
بیان کرنیوالے کی	قرآن	اور	کتاب کی	آیتیں ہیں	یہ	الٓرٰ

الٓرٰ یہ (اللہ کی) کتاب اور قرآن روشن کی آیتیں ہیں ﴿۱﴾

رُبَمَا یَوَدُّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَوۡ کَانُوۡا مُسۡلِمِیۡنَ ﴿۲﴾ ذَرۡہُمۡ یَاۡکُلُوۡا

یَاۡکُلُوۡا	ذَرۡہُمۡ	مُسۡلِمِیۡنَ	کَانُوۡا	لَوۡ	کَفَرُوۡا	الَّذِیۡنَ	یَوَدُّ	رُبَمَا
کھائیں	چھوڑ دے ان کو کہ	مسلمان	ہوتے	کاش کہ	کافر ہوئے	وہ لوگ جو کہ	آرزو کریں گے	کسی وقت

کسی وقت کافر لوگ آرزو کریں گے کہ اے کاش وہ مسلمان ہوتے ﴿۲﴾ (اے محمد ﷺ) ان کو ان کے حال پر رہنے دو کہ کھا لیں اور

وَ یَتَمَتَّعُوۡا وَ یُلۡہِہِمُ الۡاَمَلُ فَسَوۡفَ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳﴾ وَ مَاۤ اَہۡلَکۡنَا مِنۡ

مِنۡ	اَہۡلَکۡنَا	مَاۤ	وَ	یَعۡلَمُوۡنَ	فَسَوۡفَ	الۡاَمَلُ	یُلۡہِہِمُ	وَ	یَتَمَتَّعُوۡا	وَ
کوئی	ہلاک کی ہم نے	نہیں	اور	جانیں گے	پس البتہ	آرزو دراز	غافل کرے ان کو	اور	فائدہ اٹھائیں	اور

فائدے اٹھالیں اور (طول) امل ان کو (دنیا میں) مشغول کیے رہے عنقریب ان کو اس کا انجام معلوم ہو جائے گا ﴿۳﴾ اور ہم نے کوئی

قَرۡیَۃٍ اِلَّا وَ لَہَا کِتَابٌ مَّعۡلُوۡمٌ ﴿۴﴾ مَا تَسۡبِقُ مِنۡ اُمَّۃٍ اَجَلَہَا وَ مَا

مَا	وَ	اَجَلَہَا	اُمَّۃٍ	مِنۡ	تَسۡبِقُ	مَا	مَّعۡلُوۡمٌ	کِتَابٌ	وَ لَہَا	اِلَّا	قَرۡیَۃٍ
نہ	اور	وقت اپنے سے	جماعت	کوئی	آگے نکل جاتی	نہیں	معلوم	لکھا ہوا ہے	واسطے اس کے	مگر	بستی

بستی ہلاک نہیں کی مگر اس کا وقت مرقوم و معین تھا ﴿۴﴾ کوئی جماعت اپنی مدت (وفات) سے نہ آگے نکل سکتی ہے نہ

یَسۡتَاۡخِرُوۡنَ ﴿۵﴾ وَ قَالُوۡا یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡ نُزِّلَ عَلَیۡہِ الذِّکۡرُ اِنَّکَ

اِنَّکَ	الذِّکۡرُ	عَلَیۡہِ	نُزِّلَ	الَّذِیۡ	یٰۤاَیُّہَا	قَالُوۡا	وَ	یَسۡتَاۡخِرُوۡنَ
بیشک تو	ذکر	اوپر اس کے	اتارا گیا ہے	وہ شخص کہ	اے	کہا کافروں نے	اور	پیچھے رہ جاتی ہے

پیچھے رہ سکتی ہے ﴿۵﴾ اور (کفار) کہتے ہیں کہ اے شخص جس پر نصیحت (کی کتاب) نازل ہوئی تو

لَمَجْنُوْنٌ ⑥ لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ⑦

لَمَجْنُوْنٌ	لَوْ	مَا	تَاْتِيْنَا	بِالْمَلٰٓئِكَةِ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ
البتہ دیوانہ ہے	کیوں	نہیں	لے آتا ہمارے پاس	فرشتوں کو	اگر	ہے تو	سے	سچوں

تو دیوانہ ہے ⑥ اگر تو سچا ہے تو ہمارے پاس فرشتوں کو کیوں نہیں لے آتا ⑦

مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ⑧ اِنَّا نَحْنُ

مَا	نُنَزِّلُ	الْمَلٰٓئِكَةَ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	مَا	كَانُوْٓا	اِذًا	مُّنْظَرِيْنَ	اِنَّا	نَحْنُ
نہیں	اتارتے ہم	فرشتے	مگر	ساتھ حق کے	اور	نہ	ہوں گے	اس وقت	ڈھیل دیے گئے	بیشک	ہم نے

(کہہ دو) ہم فرشتوں کو نازل نہیں کیا کرتے مگر حق کے ساتھ اور اس وقت اُن کو مہلت نہیں ملتی ⑧ بیشک یہ (کتاب)

نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ⑨ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ

نَزَّلْنَا	الذِّكْرَ	وَ	اِنَّا	لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مِنْ	قَبْلِكَ	فِيْ
اتارا ہم نے	ذکر	اور	ہم ہیں	واسطے اسکے	البتہ نگہبان	اور	البتہ تحقیق	بھیجے تھے ہم نے	سے	پہلے تجھ	بیچ

نصیحت ہمیں نے اُتاری ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں ⑨ اور ہم نے تم سے پہلے لوگوں میں بھی

شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ⑩ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ

شِيَعِ	الْاَوَّلِيْنَ	وَ	مَا	يَاْتِيْهِمْ	مِّنْ	رَّسُوْلٍ	اِلَّا	كَانُوْا	بِهٖ
امتوں	پہلے کے	اور	نہیں	آتا تھا ان کے پاس	کوئی	پیغمبر	مگر	تھے وہ	ساتھ اسکے

پیغمبر بھیجے تھے ⑩ اور ان کے پاس کوئی پیغمبر نہیں آتا تھا مگر وہ اس کے ساتھ

يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑪ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ⑫

يَسْتَهْزِءُوْنَ	كَذٰلِكَ	نَسْلُكُهٗ	فِيْ	قُلُوْبِ	الْمُجْرِمِيْنَ
ٹھٹھا کرتے	اسی طرح	ہم چلا دیتے ہیں اس کو	بیچ	دلوں	گنہگاروں کے

استہزا کرتے تھے ⑪ اسی طرح ہم اس (تکذیب وضلال) کو گنہگاروں کے دلوں میں داخل کر دیتے ہیں ⑫

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ⑬ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا

لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَ	قَدْ	خَلَتْ	سُنَّةُ	الْاَوَّلِيْنَ	وَ	لَوْ	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَابًا
نہیں	ایمان لائے	ساتھ اسکے	اور	تحقیق	گزر گئی ہے	عادت	پہلوں کی	اور	اگر	کھول دیں ہم	اوپر ان کے	دروازہ

سو وہ اس پر ایمان نہیں لاتے اور پہلوں کی روش بھی یہی رہی ہے ⑬ اور اگر ہم آسمان کا کوئی دروازہ

مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ۝١٤ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ

مِّنَ	السَّمَآءِ	فَظَلُّوْا	فِيْهِ	يَعْرُجُوْنَ	لَقَالُوْٓا	اِنَّمَا	سُكِّرَتْ
سے	آسمان	پس ہو جائیں گے	بیچ اس کے	چڑھتے ہوئے	البتہ کہیں گے	سوائے اس کے نہیں کہ	مست ہو گئی ہیں

ان پر کھول دیں اور وہ اس پر چڑھنے بھی لگیں (۱۴) تو بھی یہی کہیں کہ ہماری آنکھیں

اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ۝١٥ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ

اَبْصَارُنَا	بَلْ	نَحْنُ	قَوْمٌ	مَّسْحُوْرُوْنَ	وَ	لَقَدْ	جَعَلْنَا	فِي	السَّمَآءِ
آنکھیں ہماری	بلکہ	ہم	ایک قوم ہیں	جادو کیے ہوئے	اور	البتہ تحقیق	کیے ہم نے	بیچ	آسمان کے

مخمور ہو گئی ہیں بلکہ ہم پر جادو کر دیا گیا ہے (۱۵) اور ہم ہی نے آسمان میں برج بنائے

بُرُوْجًا وَّ زَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ۝١٦ وَ حَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ

بُرُوْجًا	وَّ	زَيَّنّٰهَا	لِلنّٰظِرِيْنَ	وَ	حَفِظْنٰهَا	مِنْ	كُلِّ	شَيْطٰنٍ
برج	اور	زینت دی ہم نے اسکو	واسطے دیکھنے والوں کے	اور	محفوظ رکھا ہم نے اس کو	سے	ہر ایک	شیطان

اور دیکھنے والوں کے لیے اس کو سجا دیا (۱۶) اور ہر شیطان راندۂ درگاہ سے اسے محفوظ

رَّجِيْمٍ ۝١٧ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ۝١٨

رَّجِيْمٍ	اِلَّا	مَنِ	اسْتَرَقَ	السَّمْعَ	فَاَتْبَعَهٗ	شِهَابٌ	مُّبِيْنٌ
راندے گئے	مگر	جس نے	چرا لیا	سننے کو	پس پیچھے لگتا ہے	شعلہ	ظاہر

کر دیا (۱۷) ہاں اگر کوئی چوری سے سننا چاہے تو چمکتا ہوا انگارا اس کے پیچھے لپکتا ہے (۱۸)

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ

وَ	الْاَرْضَ	مَدَدْنٰهَا	وَ	اَلْقَيْنَا	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	وَ	اَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	مِنْ	كُلِّ
اور	زمین	بچھایا ہم نے اس کو	اور	ڈالے ہم نے	بیچ اس کے	پہاڑ	اور	اگائی ہم نے	بیچ اس کے	سے	ہر

اور زمین کو بھی ہم ہی نے پھیلایا اور اس پر پہاڑ (بنا کر) رکھ دیے اور اس میں ہر ایک

شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ۝١٩ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ

شَيْءٍ	مَّوْزُوْنٍ	وَجَعَلْنَا	لَكُمْ	فِيْهَا	مَعَايِشَ	وَ	مَنْ	لَّسْتُمْ	لَهٗ
چیز	وزن والی	اور کیں ہم نے	واسطے تمہارے	بیچ اس کے	روزی کے اسباب	اور	اس کو کہ	نہیں تم	واسطے اسکے

سنجیدہ چیز اُگائی (۱۹) اور ہم ہی نے تمہارے لیے اور اُن لوگوں کے لیے جن کو تم روزی نہیں دیتے اس میں معاش

بِرٰزِقِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ ۫ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ

بِرٰزِقِيْنَ	وَ	اِنْ	مِّنْ	شَيْءٍ	اِلَّا	عِنْدَنَا	خَزَآئِنُهٗ	وَ	مَا	نُنَزِّلُهٗٓ
رزق دینے والے	اور	نہیں	کوئی	چیز	مگر	نزدیک ہمارے ہیں	خزانے اسکے	اور	نہیں	اتارتے ہم

کے سامان پیدا کیے﴿٢٠﴾ اور ہمارے ہاں ہر چیز کے خزانے ہیں اور ہم ان کو بمقدار مناسب

اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٢١﴾ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ

اِلَّا	بِقَدَرٍ	مَّعْلُوْمٍ	وَ	اَرْسَلْنَا	الرِّيٰحَ	لَوَاقِحَ	فَاَنْزَلْنَا	مِنَ	السَّمَآءِ
مگر	ساتھ اندازے	معلوم کے	اور	بھیجا ہم نے	ہواؤں کو	بوجھل کرنے والی	پس اتارا ہم نے	سے	آسمان

اُتارتے رہتے ہیں﴿٢١﴾ اور ہم ہی ہوائیں چلاتے ہیں (جو بادلوں کے پانی سے) بھری ہوئی (ہوتی ہیں) اور ہم

مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿٢٢﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ

مَآءً	فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ	وَ	مَآ	اَنْتُمْ	لَهٗ	بِخٰزِنِيْنَ	وَ	اِنَّا	لَنَحْنُ	نُحْيٖ
پانی	پس پلایا ہم نے تم کو وہ	اور	نہیں	تم	واسطے اس کے	ذخیرہ کرنے والے	اور	بیشک	البتہ ہم	جلاتے ہیں

ہی آسمان سے مینہ برساتے ہیں اور ہم ہی تم کو اس کا پانی پلاتے ہیں اور تم تو اس کا خزانہ نہیں رکھتے﴿٢٢﴾ اور ہم ہی حیات بخشتے

وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ

وَ	نُمِيْتُ	وَ	نَحْنُ	الْوٰرِثُوْنَ	وَلَقَدْ	عَلِمْنَا	الْمُسْتَقْدِمِيْنَ	مِنْكُمْ
اور	ہم ہی مارتے ہیں	اور	ہم	وارث ہیں	اور البتہ تحقیق	جانتے ہیں ہم	آگے بڑھ جانے والوں کو	تم میں سے

اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہم ہی سب (کے) وارث (مالک) ہیں﴿٢٣﴾ اور جو لوگ تم میں پہلے گزر چکے ہیں ہم کو معلوم ہیں

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿٢٤﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ۭ اِنَّهٗ

وَ	لَقَدْ	عَلِمْنَا	الْمُسْتَاْخِرِيْنَ	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	يَحْشُرُهُمْ	اِنَّهٗ
اور	البتہ تحقیق	جانتے ہیں ہم	پیچھے رہنے والوں کو	اور	بیشک	پروردگار تیرا	وہی	اکٹھا کرے گا ان کو	بیشک وہ

اور جو پیچھے آنے والے ہیں وہ بھی ہم کو معلوم ہیں﴿٢٤﴾ اور تمہارا پروردگار (قیامت کے دن) ان سب کو جمع کرے گا۔ وہ بڑا

حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ

حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنْ	صَلْصَالٍ	مِّنْ	حَمَاٍ
حکمت والا	جاننے والا ہے	اور	البتہ تحقیق	پیدا کیا ہم نے	آدمی کو	سے	بجنے والی مٹی	سے	کیچڑ

دانا (اور) خبردار ہے﴿٢٥﴾ اور ہم نے انسان کو کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے پیدا

مَّسْنُوْنٍ ﴿٢٦﴾ وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿٢٧﴾ وَاِذْ

مَّسْنُوْنٍ	وَ	الْجَآنَّ	خَلَقْنٰهُ	مِنْ	قَبْلُ	مِنْ	نَّارِ	السَّمُوْمِ	وَ	اِذْ
سڑی ہوئی	اور	جنوں کو	پیدا کیا ہم نے ان کو	سے	پہلے اس	سے	آگ	لووں کی	اور	جب

کیا ہے ﴿٢٦﴾ اور جنوں کو اس سے بھی پہلے بے دھوئیں کی آگ سے پیدا کیا تھا ﴿٢٧﴾ اور جب

قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ

قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اِنِّيْ	خَالِقٌۢ	بَشَرًا	مِّنْ	صَلْصَالٍ	مِّنْ	حَمَاٍ
کہا	رب تیرے نے	واسطے فرشتوں کے	بیشک میں	پیدا کرنے والا ہوں	آدمی کو	سے	بجنے والی مٹی	سے	کیچڑ

تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے ایک بشر بنانے

مَّسْنُوْنٍ ﴿٢٨﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ

مَّسْنُوْنٍ	فَاِذَا	سَوَّيْتُهٗ	وَنَفَخْتُ	فِيْهِ	مِنْ	رُّوْحِيْ	فَقَعُوْا	لَهٗ
سڑی ہوئی	پس جب	درست کرلوں میں اس کو	اور پھونک دوں میں	بیچ اس کے	سے	روح اپنی	پس گر پڑو	واسطے اسکے

والا ہوں ﴿٢٨﴾ جب اس کو (صورت انسانیہ میں) درست کرلوں اور اس میں اپنی (بے بہا چیز یعنی) روح پھونک دوں تو

سٰجِدِيْنَ ﴿٢٩﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿٣٠﴾ اِلَّآ

سٰجِدِيْنَ	فَسَجَدَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	كُلُّهُمْ	اَجْمَعُوْنَ	اِلَّآ
سجدہ کرنے والے	پس سجدہ کیا	فرشتوں	سب	ساروں نے	مگر

اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا ﴿٢٩﴾ تو فرشتے تو سب کے سب سجدے میں گر پڑے ﴿٣٠﴾ مگر

اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالَ يٰۤاِبْلِيْسُ مَا لَكَ

اِبْلِيْسَ	اَبٰۤى	اَنْ	يَّكُوْنَ	مَعَ	السّٰجِدِيْنَ	قَالَ	يٰۤاِبْلِيْسُ	مَا	لَكَ
ابلیس نے	نہ مانا	یہ کہ	ہو	ساتھ	سجدہ کرنے والوں کے	کہا	اے ابلیس	کیا ہے	واسطے تیرے

شیطان اُس نے سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہونے سے انکار کیا ﴿٣١﴾ (اللہ نے) فرمایا کہ ابلیس! تجھے کیا

اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿٣٢﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ

اَلَّا	تَكُوْنَ	مَعَ	السّٰجِدِيْنَ	قَالَ	لَمْ	اَكُنْ	لِّاَسْجُدَ	لِبَشَرٍ	خَلَقْتَهٗ
یہ کہ	ہو	ساتھ	سجدہ کرنے والوں کے	کہا	نہیں	ہوں میں	کہ سجدہ کروں	واسطے آدمی کے	پیدا کیا تو نے اس کو

ہوا کہ تو سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا ﴿٣٢﴾ (اُس نے) کہا میں ایسا نہیں ہوں کہ انسان کو جس کو تو نے

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٣٣﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ

مِنْ	صَلْصَالٍ	مِّنْ	حَمَاٍ	مَّسْنُوْنٍ	قَالَ	فَاخْرُجْ	مِنْهَا	فَاِنَّكَ
سے	مٹی بجنے والی	سے	کیچڑ	سڑی ہوئی	کہا	پس نکل	اس سے	پس بیشک تو

کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے بنایا ہے سجدہ کروں ﴿۳۳﴾ (اللہ نے) فرمایا یہاں سے نکل جا تو

رَجِيْمٌ ﴿٣٤﴾ وَّ اِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٣٥﴾ قَالَ رَبِّ

رَجِيْمٌ	وَّ	اِنَّ	عَلَيْكَ	اللَّعْنَةَ	اِلٰى	يَوْمِ	الدِّيْنِ	قَالَ	رَبِّ
راندہ ہوا ہے	اور	بیشک	اوپر تیرے	لعنت کی	تک	دن	قیامت	کہا	اے رب میرے

مردود ہے ﴿۳۴﴾ اور تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت (برسے گی) ﴿۳۵﴾ (اس نے) کہا کہ پروردگار مجھے اس

فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿٣٦﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿٣٧﴾ اِلٰى

فَاَنْظِرْنِيْٓ	اِلٰى	يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ	قَالَ	فَاِنَّكَ	مِنَ	الْمُنْظَرِيْنَ	اِلٰى
پس ڈھیل دے مجھ کو	تک	اس دن کہ	زندہ کیے جائیں گے	کہا	پس بیشک تو	سے	ڈھیل دیے گیوں	تک

دن تک مہلت دے جب لوگ (مرنے کے بعد) زندہ کیے جائیں گے ﴿۳۶﴾ فرمایا کہ تجھے مہلت دی جاتی ہے ﴿۳۷﴾ وقت

يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿٣٨﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي

يَوْمِ	الْوَقْتِ	الْمَعْلُوْمِ	قَالَ	رَبِّ	بِمَآ	اَغْوَيْتَنِيْ	لَاُزَيِّنَنَّ	لَهُمْ	فِي
دن	وقت	معلوم	کہا	اے پروردگار میرے	بسبب اسکے کہ	گمراہ کیا تو نے مجھ کو	البتہ زینت دونگا میں	واسطے انکے	بیچ

مقرر (یعنی قیامت) کے دن تک ﴿۳۸﴾ (اس نے) کہا کہ پروردگار جیسا تو نے مجھے رستے سے الگ کیا ہے میں بھی

الْاَرْضِ وَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٣٩﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ

الْاَرْضِ	وَ	لَاُغْوِيَنَّهُمْ	اَجْمَعِيْنَ	اِلَّا	عِبَادَكَ	مِنْهُمُ
زمین کے	اور	البتہ گمراہ کروں گا میں ان کو	سب کو	مگر	بندے تیرے	جو ان میں سے

زمین میں لوگوں کے لیے (گناہوں کو) آراستہ کر دکھاؤں گا اور سب کو بہکاؤں گا ﴿۳۹﴾ ہاں ان میں جو تیرے مخلص بندے ہیں

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٤٠﴾ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿٤١﴾ اِنَّ

الْمُخْلَصِيْنَ	قَالَ	هٰذَا	صِرَاطٌ	عَلَيَّ	مُسْتَقِيْمٌ	اِنَّ
خالص کیے گئے ہیں	کہا	یہ	راہ	اوپر میرے	سیدھی ہے	بیشک

(ان پر قابو چلنا مشکل ہے) ﴿۴۰﴾ (اللہ نے) فرمایا کہ مجھ تک (پہنچنے کا) یہی سیدھا رستہ ہے ﴿۴۱﴾ جو

عِبَادِیْ لَیْسَ لَکَ عَلَیْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَکَ مِنَ

عِبَادِیْ	لَیْسَ	لَکَ	عَلَیْهِمْ	سُلْطٰنٌ	اِلَّا	مَنِ	اتَّبَعَکَ	مِنَ
بندے میرے	نہیں	واسطے تیرے	اوپران کے	غلبہ	مگر	جس نے	پیروی کی تیری	سے

میرے (مخلص) بندے ہیں اُن پر تجھے کچھ قدرت نہیں (کہ ان کو گناہ میں ڈال سکے) ہاں بدراہوں میں سے جو تیرے

الْغٰوِیْنَ ۝٤٢ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِیْنَ ۝٤٣ لَهَا سَبْعَةُ

الْغٰوِیْنَ	وَ	اِنَّ	جَهَنَّمَ	لَمَوْعِدُهُمْ	اَجْمَعِیْنَ	لَهَا	سَبْعَةُ
گمراہوں	اور	بیشک	دوزخ	جگہ انکے وعدے کی ہے	سب کی	واسطے اس کے	سات

پیچھے چل پڑے ۝٤٢ اور اُن سب کے وعدے کی جگہ جہنم ہے ۝٤٣ اس کے سات

اَبْوَابٍ لِکُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ۝٤٤ اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ

اَبْوَابٍ	لِکُلِّ	بَابٍ	مِّنْهُمْ	جُزْءٌ	مَّقْسُوْمٌ	اِنَّ	الْمُتَّقِیْنَ	فِیْ
دروازے ہیں	واسطے ہر	دروازے کے	ان میں سے	ایک حصہ ہے	قسمت کیا ہوا	بیشک	پرہیزگار	بیچ

دروازے ہیں ہرایک دروازے کے لیے ان میں سے جماعتیں تقسیم کردی گئی ہیں ۝٤٤ جو متقی ہیں وہ باغوں اور چشموں

جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ۝٤٥ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِیْنَ ۝٤٦ وَنَزَعْنَا مَا فِیْ

جَنّٰتٍ	وَّعُیُوْنٍ	اُدْخُلُوْهَا	بِسَلٰمٍ	اٰمِنِیْنَ	وَ	نَزَعْنَا	مَا	فِیْ
بہشتوں کے	اور چشموں کے ہیں	داخل ہو جاؤ اس میں	ساتھ سلامتی کے	امن سے	اور	نکال ڈالا ہم نے	جو کچھ	بیچ

میں ہوں گے ۝٤٥ (اُن سے کہا جائے گا کہ) ان میں سلامتی (اور خاطر جمع) سے داخل ہو جاؤ ۝٤٦ اور ان کے دلوں میں جو

صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰی سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِیْنَ ۝٤٧ لَا یَمَسُّهُمْ

صُدُوْرِهِمْ	مِّنْ	غِلٍّ	اِخْوَانًا	عَلٰی	سُرُرٍ	مُّتَقٰبِلِیْنَ	لَا	یَمَسُّهُمْ
ان کے سینوں کے تھا	سے	ناخوشی	بھائی ہو جائیں گے	اوپر	تختوں کے	آمنے سامنے	نہیں	لگے گی ان کو

کدورت ہوگی ان کو ہم نکال (کر صاف کر) دیں گے (گویا) بھائی بھائی تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں ۝٤٧ نہ اُن

فِیْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِیْنَ ۝٤٨ نَبِّئْ عِبَادِیْٓ اَنِّیْٓ اَنَا

فِیْهَا	نَصَبٌ	وَّ	مَا	هُمْ	مِّنْهَا	بِمُخْرَجِیْنَ	نَبِّئْ	عِبَادِیْٓ	اَنِّیْٓ	اَنَا
بیچ اسکے	محنت	اور	نہ	وہ	اس سے	نکالے گئے ہوں گے	خبر کردے	میرے بندوں کو	بیشک میں	میں ہی ہوں

کو وہاں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے ۝٤٨ (اے پیغمبر) میرے بندوں کو بتادو کہ

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٤٩﴾ وَاَنَّ عَذَابِىْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿٥٠﴾

الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ	وَ	اَنَّ	عَذَابِىْ	هُوَ	الْعَذَابُ	الْاَلِيْمُ		
بخشنے والا	مہربان	اور	یہ کہ	میرا عذاب	وہ ہے	عذاب	درد دینے والا		

میں بڑا بخشنے والا (اور) مہربان ہوں ﴿٤٩﴾ اور یہ کہ میرا عذاب بھی درد دینے والا عذاب ہے ﴿٥٠﴾